## سوال

(194) گرکوئی شخص فوت ہوجائے توچند روزاس کے بعض وارث ایک کمبل بچھاکر..الخ

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں دستور ہے۔ اگرکوئی شخص فوت ہوجائے توچند روزاس کے بعض وارث ایک کمبل بچھاکر مکان میں بیٹھ جاتے ہیں۔ ایک حقہ بھی تازہ بھر کر رکھ دیا جاتا ہے۔ پھر لوگ رشتہ دار و نیز دوسرے لوگ برائے تعزیت جمع ہوجاتے ہیں۔ حقہ پیتے جاتے ہیں اور ہاتھ اٹھا کر فاتحہ خوانی کرتے ہیں کیا اس طرح کرنا شرعاً جائز ہے؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

:...اس طرح کی فاتحہ خوانی اور حقہ نوشی یقیناً بدعت ہے۔ آنحضرت ﷺ وصحابہ کرام کے زمانہ میں ایسا دستور نہ تھا۔ اس قسم کی بدعات سے دور رہنا چاہیے۔ (حضرت مولانا محمد یونس محدث دہلوی رحمہ اللہ) (اہل حدیث گزٹ جلد نمبر ۹ ش نمبر ۱۰)

فتاویٰ علمائے حدیث

**جلد 05 ص 353**

محدث فتویٰ